

## 8798- کیا غیر مسلم کے قریب ہونے کے لیے کھانے کی دعوت قبول کرنا جائز ہے

### سوال

اسلام کی دعوت تبلیغ کے لیے سب سے پہلے تو کفار سے شخصی تعلقات کا ہونا ضروری ہے تاکہ اجنبیت کا احساس ختم ہو اور دعوت و تبلیغ کی تہدید قائم ہو سکے، تو کیا اگر مجھے کوئی کافر حرام اشیاء کے علاوہ کھانے یا پینے کی دعوت دیتا ہے مثلاً:

پنیر، مچھلی، چائے وغیرہ تو کیا میرے لیے اس دعوت کو قبول کرنا اور کھانا جائز ہے؟

اگرچہ یہاں پر احتمال ہے کہ انہیں برتنوں میں پہلے خنزیر کھایا اور شراب نوشی کی گئی ہو لیکن بعد میں انہیں صابون سے دھویا گیا ہے؟

### پسندیدہ جواب

### الحمد للہ

لوگوں کے مابین تعلقات کی کئی انواع و اقسام ہیں، تو اگر مسلمان کی جانب سے کافر کے ساتھ اخوت و بھائی چارہ اور محبت کے تعلقات ہوں تو یہ حرام ہیں ایسے تعلقات رکھنا صحیح نہیں بلکہ بعض اوقات تو یہ کفر تک جا پہنچتے ہیں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے:

{اللہ تعالیٰ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھنے والوں کو آپ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی مخالفت کرنے والوں سے محبت رکھتے ہوئے ہرگز نہیں پائیں گے اگرچہ وہ ان کے باپ یا ان کے بیٹے یا ان کے بھائی یا ان کے کنبہ و خاندان کے عزیز ہی کیوں نہ ہوں

یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ تعالیٰ نے ایمان لکھ دیا ہے، اور جن کی تائید اپنی روح سے کی ہے، اور جنہیں ان جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے سے نہریں بہ رہی ہیں، جہاں یہ ہمیشہ رہیں گے، اللہ تعالیٰ ان اور یہ اللہ تعالیٰ سے راضی و خوش ہیں یہ خدائی لشکر ہے آگاہ رہو بلاشبہ اللہ تعالیٰ کے گروہ والے ہی کامیاب ہیں {المجادلہ: (22)}۔

اس بارہ میں اور بھی بہت سی آیات و احادیث ہیں۔

اور اگر ان کے تعلقات کا تعلق صرف حلال اشیاء کی خرید و فروخت اور حلال کھانے کی دعوت اور مباح اشیاء کے تحفے اور ہدیے وغیرہ قبول کرنے تک محدود ہوں اور ان کا مسلمان پر کسی قسم کی اثر بھی نہ پڑے تو پھر اس میں کوئی حرج نہیں اور یہ مباح ہیں۔

اور کافر کی طرف پیش کیے گئے حلال کھانے پینے کو تناول کرنا جائز ہے اگرچہ وہ ایسے برتنوں میں ہی پیش کیے جائیں جو پہلے شراب نوشی اور خنزیر کا گوشت کھایا گیا ہو اور اسے اچھی طرح دھو کر اس نجاست اور حرام چیز کو زائل کر دیا گیا ہو۔

اور جب یہ دعوت قبول کرنا اس کی دعوت میں مدد و معاون ثابت ہوں تو یہ قبول کرنے کے زیادہ لائق ہے اور اس سے اجر و ثواب بھی حاصل ہوگا۔